

Sharda Library
No. _____
Date _____
Star _____

گائے بھاکر



قونی کلچرل محاذ شیر



گائے چاند

انقلابی گیتوں اور ترانوں کا پہلا مجموعہ
مرتبہ

قومی کلچرل محاذ کشمیر

اپریل ۱۹۷۸ء

نبو کشمیر پریس (مجاہد منزل) سرنگر
میں

حکیم غلام محی الدین پرنٹرو سلیشر

نے

قومی کلچرل مجاذ کیلئے شائع کیا

کسانوں، مزدوروں، اور محنت کشوں کے نام —

فہرس

۷	تعارف	{ پیر عبد الاحد شاہ شودان سنگھ چوہان غلام رسول بینزو
۱۳	جھنڈے کا گیت	مولانا محمد عید
۱۵	جھنڈے کا گیت	عبد الستار عاصی
۵۴	مزدور	
۶۶	غربت	
۱۷	الہ بان	غلام احمد منجور
۳۷	قومی ترانہ	
۳۹	آزادی	
۴۷	ملہ ٹارک سبق	
۴۸	گر پس سندنغمہ	
۵۲	مزدور	
۵۷	پیغام شیروانی	

- ۷۷ قاید اعظم
- ۳ پریم ناکھ پردیسی — جنگی ترانہ
- ۴۳ چمکا دیش ہمارا
- ۱۹ دینا ناکھ نادیم — نعرہ انقلاب
- ۲۵ نعرہ شباب
- ۵۰ کثیرہ ہند دعویت
- ۷۶ گراؤ
- ۷۱ شیروانی کا خواب
- ۲۲ غلام حسن بیگ عارف — جنگی ترانہ
- ۴۱ سون کاروان
- ۳۵ نور محمد روشن — سُرخ پرچم
- ۶۳ وطن آزاد تھاؤن چھم
- ۳۲ مخدوم محی الدین — جنگ آزادی
- ۶۰ پریم دھون — سونہند کے ہمنے والو
- ۶۲ ماسٹر زندہ کول — فروغ انقلاب
- ۶۵ عبد الاحد آزاد — غلامی
- ۶۹ وشواناکھ درماہ — تعصب

تعارف

قومی کچھول محاذ جو کشمیر کے مقتدر شعرا اور فن کاروں کو یکجا کرنے میں کامیاب ہوا ہے، اپنے شعرا کی مثبت الوطنی کے نغموں اور نظموں کا ایک بے مثل مجموعہ شائع کرنے پر فخر کرتا ہے۔ جس میں صرف دو نظمیں ہندوستان کے شعرا کی شکریہ کے ساتھ شامل کی گئی ہیں۔

ہم بلامبالغہ کہہ سکتے ہیں کہ مہجور، عارف، نادم، آزاد، عاصی پر دہیسی، مولانا ساجد اور دیگر کشمیری شعراء کی عظمت ہے کہ انہوں نے اس قدر بلند مرتبہ اور نہایت حسین نظمیں اتنی کافی تعداد میں لکھیں۔ جو اس قدر نفوذ سے غرور میں کسی اور ملک سے نہیں لکھی گئیں ہیں۔ کشمیری شعراء نے ایک حیرت انگیز بات کر دکھائی ہے۔ خصوصاً جب ہم یہ یاد رکھیں۔ کہ اگرچہ عوام میں اپنی گہری جڑوں کے باعث کشمیری شاعری ہمیشہ نظر نے میں ترقی پسند رہی ہے۔ پھر بھی حکمرانوں کے سامنتی استبداد نے ہمارے

شاعروں کے جنگجو بیانہ اظہار کو قطعاً برداشت نہیں کیا ہے۔ اور اسی وجہ سے ہمارے ملک کی شاعری میں ایک کھلی بغاوت، جدوجہد اور ذوقِ عمل کی روایات کا فقدان رہا ہے۔ اسی لئے پچھلے چند ہینوں کے دوران میں ہمارے شعرا کو نئے خیالات اور جذبات پر طبع آزمائی کرنا پڑی۔ لیکن اس کے لئے انہیں نئے اسلوب بیان کو تشکیل دینا پڑی۔ زبان کی اصطلاحی گنجائش کو توسیع دینا اور ایک نئی جنگی روایت کو تعمیر کرنا پڑا۔ یہ حقیقت کہ وقت کی نزاکت کے پیش نظر انہوں نے کشمیری شاعری میں ان انقلابی مقاصد کو انجام دیا ہے، مجموعہ میں شامل کی ہوئی ان نظموں کی ادبی بلندی سے واضح طور پر بے نقاب ہو جاتی ہے۔ اگر شاعر کی بڑائی کا اندازہ اس کے ان اشعار سے کیا جائے جو عوام کی زبان پر قدرتی طور پر چڑھ جائیں۔ تو ہم یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ نہ صرف اشعار بلکہ پوری پوری نظمیں عوام میں مقبول ہو چکی ہیں۔ اور ہمارے شعرا نے اپنی عظمت کا مظاہرہ کیا ہے۔

کسی دور کی شاعری، ایک قوم کی کیفیت، قوت، اور کمزوری کی آئینہ داری کرتی ہے۔ ان نظموں کو پڑھنے، سنانے اور گانے سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ کہ کیسے زبردست جذبات، حب الوطنی کے گہرے مخلص احساسات اور ایک درخشندہ مستقبل کے عظیم اُشان تصورات نے ہمارے شعرا کو ایسی غیر معمولی جامعیت، سرعت اور نگرہ یک کے ساتھ

ہماری عوام کے قومی تحفظ، آزادی اور نیا کشمیر کی جنگ کے لئے
 عزم بالجزم کی عکاسی کرنے کی ترغیب دی ہے۔ یہ تنظیم آگے ہی عوام
 میں مقبول ہو چکی ہیں اور ان میں جذبات کی گہرائی، آزادی کی اُمنگیں
 اور ان جذبات کو عملی جامہ پہنانے کا عزم صمیم پیدا کرتی ہیں۔ یہ بات
 کہ یہ تنظیم تمام کشمیری قوم کے اہل ارادوں اور اُمنگوں کی بہترین
 ترجمانی کرتی ہیں۔ بذاتِ خود بلند ترین خراج ہے۔ جو ان نظموں کی عظمت
 یا ان کی تخلیق کرنے والے شعراء کو دیا جاسکتا ہے۔

ان غیر معمولی مشکلات کے پیشِ نظر جن کے خلاف ہماری عوام آج
 اتنی ادا العزمی سے لڑ رہے ہیں۔ قومی کلچرل محاذ نے حال ہی میں سرنگر
 شہر کے عوام میں ایک اجتماعی گانے کی تحریک چلانا شروع کی ہے۔
 جیسے ہی کوئی شاعر ایک زوردار نظم کہتا ہے۔ ہمارا ڈراما اور موسیقی
 کا سیکشن زیرِ ہدایت مسٹر موہن بھل ایمہ یا تو لوگ گیت کی پرانی طرز پر
 یا بالکل ہی نئی جنگی طرز پر اسے دھنوں میں باندھتا ہے۔ ہماری اجتماعی
 گانے والے دستے فوراً اسے تیار کرتے ہیں۔ اور پھر مختلف محلوں میں
 جا کر بڑے بڑے جمعوں میں پیش کرتے ہیں۔

اس طرح سے جو نظم آج لکھی جاتی ہے۔ کل اس کی دھن باندھی
 جاتی ہے۔ اور پرسوں تک وہ سرنگر کے کونے کونے میں گونج اٹھتی ہے

چند ہی مہینے پیشتر یہ چیز بعید از قیاس تھی۔ لیکن دشمن کے حملہ اور اس کے ڈھائے ہوئے ظلم و ستم نے ہمارے عوام میں جدوجہد کی ایک نئی روح پھونک دی۔ اجتماعی گانے کی تحریک جس کے معنی صرف یہ ہیں کہ لوگ مل کر حب الوطنی کے نغموں کو ایک باقاعدگی کے ساتھ گائیں، انہیں اپنی محافضتی جدوجہد کا صحیح مطلب سمجھنے میں مدد دیتی ہے اور آزادی کے لئے آخر دم تک لڑنے کا حوصلہ اور ارادہ پختہ بناتی ہے۔ جہاں تک ہم جانتے ہیں۔ چینی قوم نے جاپانیوں کی خلاف جدوجہد میں عوام کو منظم کرنے کے لئے گیت کی طاقت کو سب سے پہلے پہچانا۔ تب سے جس جس قوم نے جمہوریت اور آزادی کے لئے جنگ لڑی ہے۔ اس نے یہ زبردست ہتھیار اٹھایا ہے۔ لاکھوں سینوں سے گونجتا ہوا یہ قومی گورس آزادی کے دشمنوں کے دلوں کو لاکھوں مشین گنوں کی گڑگڑاہٹ سے کہیں زیادہ دھلا سکتا ہے۔ اس لئے کہ جو جتنا قومی آفت ناگہانی کے موقع پر بھی حب الوطنی کے نغمے گاسکتی ہے۔ اس کی روح زندہ ہے۔ اور ناقابل تسخیر ہے۔ بدیں سبب قومی کلچرل محاذ تہیہ کر چکا ہے۔ کہ دادی کشمیر کے دور دراز گوشوں میں بھی، اجتماعی گانے کی تحریک چلائی جائے۔

اسی مقصد کو سامنے رکھ کر اس مجموعہ کا نام گائے جاکشمیر

رکھا گیا ہے۔

کشمیر کا ہر مرد و عورت اور بچہ کا یہ قومی فرض ہے کہ وہ
اجتماعی طور پر تمام موقعوں پر ہر جگہ، تمام اداروں میں اور ہر
جلسے میں ان قومی ترانوں کو گائے۔ ہمارے عوام کے اٹل ارادے اور
امنگیں لاکھوں انسانوں کے دلوں سے ایک زوردار لئے بن کے
پھوٹیں جس سے ہمارے رجعت پسند دشمنوں پر دہشت چھا جائے۔
اور جس سے ہمارے اس قدیم ملک کی عظمت بڑھے۔

ہر شخص کا فرض ہے۔ کہ وہ گائے اور آزادی کے لئے لڑے اور
ایک نئی زندگی کی تعمیر کرے۔ عوام کے لئے نیا کشمیر بنائے !

پیر عبد الاحد شاہ

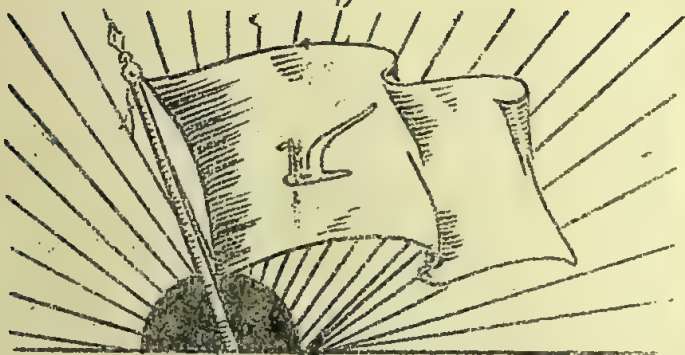
صدر قومی کلچرل محاذ

شودان سنگھ چوہان

غلام رسول رہینزوی

آرگنائزنگ سیکریٹری

۵ اپریل ۱۹۴۸ء



مولانا محمد سعید مسعودی

جھنڈے کا گیت نمبر ۱

لہرا — لہرا
لہرا آئے کشمیر کے جھنڈے
طفل و جوان و پیر کے جھنڈے
بازوئے بے شمشیر کے جھنڈے
بل والے دلگیر کے جھنڈے

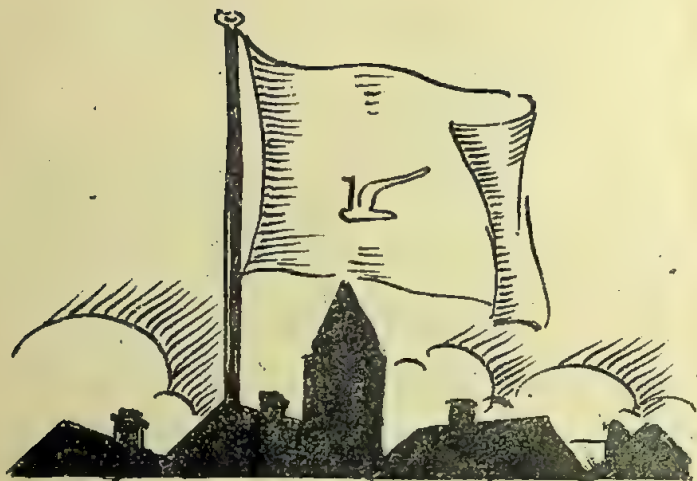
ہر سو لہرا، ہر دم لہرا
تا بہ قیامت پیہم لہرا
لہرا آئے کشمیر کے جھنڈے

لہرا اے کشمیر کے جھنڈے
 میسداں اور جبل پر لہرا
 دشت پہ لہرا ڈل پر لہرا
 گٹیا اور محل پر لہرا
 خشکی اور جل تھل پر لہرا

ہر سو لہرا ہر دم لہرا تا بہ قیامت پیہم لہرا

لہرا اے کشمیر کے جھنڈے
 تو ہتے ہماری آنکھ کا تارا
 مظلوموں کے دل کا سہارا
 رنگ تیرا ہے لال دلا را
 ہل ہے جس پر پیارا پیارا

ہر سو لہرا ہر دم لہرا تا بہ قیامت پیہم لہرا
 لہرا اے کشمیر کے جھنڈے



عبد الستار عاصی

جھنڈے کا گیت نمبر (۲)

الہ بابر و دل جھنڈہ کیا شو بھان کا شرن ہند
 پز کن پھوئی کرئی پور ارمان کا شرن ہند
 تھدہ پایہ عالم منزا آسن بشان و شوکت
 نعلین دین رکن غم تھدہ شان کا شرن ہند
 ہمت تہ شو تھادہ پانس اندر یہ پرچم

جوشک فسانه وادس باوان کاشین همنند
 خون شهید در امت پانس ملت به پرچم
 یله رود تهود شتتے گز آسمان کاشین همنند
 بوچچه داده مود سٹھاء شرماجن همنزن کوچھن همنزن
 نون دراو یام ڈیوٹھن طوفان کاشین همنند
 لنگ بلیشر مزور اتھ کن وچھ وچھ کڈان نمک تره
 سرمایہ دول به ڈیشته کھوژان کاشین همنند
 تفاوت نظر چھوه تھزر رس پزرک لباس لاگت
 ایستاده زن سپاه رود دربان کاشین همنند
 اله بانه دول پرچم یس نیرہ شیرہ لاگت
 آرام نس اکس نش امکان کاشین همنند
 کن یم غدار لاگت کاشیر غریب دیارن
 نس پٹھ چھوه تا قیامت تاوان کاشین همنند
 آتسی پس دس مننریم پرچمک عداوت
 ونہ تھادزن یهوتے گو شیطان کاشین همنند
 لے آسمان پزی دُون اسہ بیت تھاون مجت
 اکہ سی درای دور دراو ایمان کاشین همنند



حضرت ہجور کاشمیری

الہ بانی

رنگہ رنگہ یاد اسے حسان چانی مارمنتر سائب الہ بانی یے

ترے کُن دُچھ دُچھ اس چھ تو شانی

مارمنتر سائب الہ بانی یے

رندان وارچ تیسہ کمانی سورگ حور دُر دانی یے

میشتر تل گامت چھ بدخواہ چانی

مارمنتر سائب الہ بانی یے

گریستن بایہ چاہد دل چھ لوبانی کمرہ شوقہ چھٹی تہہ للہ وانی یے
 تالہ پٹھ تے کڑ جلسے شیشہ رانی
 مار منتر سان الہ بانی یے
 مہ دتہ رفتار چہک تہہ تراوانی تھہ و تہہ محنت ہرانی یے
 میسرہ منترہ عل زن کھت بد خانی
 مار منتر سان الہ بانی یے
 تصویر چوئی چھ قورح نشانی تی مون قومن سانی یے
 سینس پٹھ چھٹی جائے کرانی
 مار منتر سان الہ بانی یے
 سائیں مکانن پٹھ لہرانی ژند رک پاٹھ تا بانی یے
 تھزرس پٹھ چہک گاہ تراوانی
 مار منتر سان الہ بانی یے
 دلہ ویر کا شرتہ ہندستانی دیرہ چاہد آئے لارانی یے
 برقرار تھا وکھ چان سلطان
 مار منتر سان الہ بانی یے
 تے پٹھ ژوفدا کور شیر وانی شوقہ چاہد اوس دورانی یے
 یادنی اسی تنتر قربانی مار منتر سان الہ بانی یے



پیشانیان تهنه نام

نعره انقلاب

شه چک شیر مندیوان
 تلمن شه چپوئی الگ نشان
 وچیان شه کن چپو درین جهان
 شه گند مکرته تل کند
 ستاره سون کر بلند
 شیر مندیوان بن
 شه میر کاروان بن
 شیر پاسبان بن

(۲)

ژده نار چھک الاؤ چھک ژده یادنگ جلاؤ چھک

اگر ژده سونته واؤ چھک

منه روز ابره تل نخلتھ ژده نیرکوه ته دن تل طختھ

طغان تل طغان بن

ژده میر کاروان بن

کشیره پاسبان بن

(۳)

گزرک ته آشار زن پھونگ ته لاله زار زن

خنتھ شفق ته نار زن

چھ چان گزته بیه قدم ژده تازه یادنگ قسم

تلک پھچ زبان بن

ژده میر کاروان بن

کشیره پاسبان بن

(۴)

ژده کبیه کرن چھو صلس منہ پرار وون ژده فافلس

ژده نیر بردنٹھ منتر لیس
 ده دُون ایلادی جَلو چھو و تھ تہ صاف تراڈ دو
 ژده سُون روتہ جان بِن
 ژده میر کاروان بِن
 کشیرہ پاسبان بِن

(۵)

مه روز دُون غمگ اسیر ژده کبیاہ کری تفنگ و تیر
 ژده راجھ چھ پن کشیر
 ژده گند سلجہ تہ زین جنگ ژده پنہ نوخہ جامہ رنگ
 مر تھ ژده جاودان بِن
 امیر کاروان بِن

(۶)

دُون ریون چھو شبنمگ اس نوٹن چھوہ گلشنک
 وطن یہ زندہ تھاؤنک
 چھوہ اک اصول کارگر ژده سرپنن نثار کر
 شهید نوجوان بِن
 امیر کاروان بِن کشیرہ پاسبان بِن



مزا غلام حسن بیگ عارف

جنگی ترانہ نمبر (۵)
(عودتوں کے لئے)

کھچ چھ بکس سلام
نیلان بنیول شہس غلام
زمین نبس چھ ہم کلام
نووی سمئے نووی حساب

انقلاب زندہ باد

انقلاب بر انقلاب

سٹھاہ رُود سوت قدم
دوہئے بو ترانہ ہس حرم

میه چھوم کشیرہ ہن قسم یولایہ تارکن طناب

انقلاب زندہ باد

انقلاب — انقلاب

فدا کشیرہ میون خون محبتک میہ چھوم جنون
ستارہ فی اندر بوزون گڑان چھس داک سباب

انقلاب زندہ باد

انقلاب — انقلاب

چھوہ شولہ ون میہ لولہ نار کشیرہ ہنسہ چمن نیار
چھوہ میون زرتہ سرشار پھوی دلس میہ اضطراب

انقلاب زندہ باد

انقلاب — انقلاب

گلن فرن چھو خندہ میون چھو آسمان بندہ میون
ہوا پکان پرندہ میون بڑہ واتہ مننرلس شتاب

انقلاب زندہ باد

انقلاب — انقلاب

مجاہدین بو لاگہ پوشش چھ سرکف کفن بدوش
ختم کرکھ وطن فروش تموز کورم وطن خراب

انقلاب زنده باد

انقلاب — انقلاب

بره پتھ مشین گن بین دمن نہ زانہ چمن
 لاکہ رتھ تھنڈن یوان یمن چھ میان خواب

انقلاب زنده باد

انقلاب — انقلاب

دہ پانہ نو کشیر غریب پتھ بنن امیر
 زانہ عارفن ضمیر بڑھان چھو سخت انقلاب

انقلاب زنده باد

انقلاب — انقلاب



نادم کا شمیر

نعرہ شہاب

و تھن چھسم
 و تھن چھوم جنگ سازه سامانہ لاگت
 کیرن گت گھر س پت مہ پروانہ لاگت
 تہ دیوانہ لاگت
 پینن خون دت چھوم وطن شعلہ ناؤن

مہ چھوم تازہ یادوں
 مہ چھوم تازہ یادوں - مہ چھوم تازہ یادوں

لڑن چھوم
 لڑن چھوم کھاذن اندر سہ حدن پیٹھ
 خیس خندقن منتر و تن و تہ پدین پیٹھ
 پلن پیٹھ و تن پیٹھ
 بو قومی سپاہ چھوس وطن چھوم بچاؤن
 مہ چھوم تازہ یادوں
 مہ چھوم تازہ یادوں - مہ چھوم تازہ یادوں

تلن چھوم
 تلن چھوم طفال دشمنن لشکرن منتر
 گر زن چھوم مہ نگرایہ زن محشرن منتر
 و تن باز زن منتر
 و زل نعرہ دت چھوم جہاں الراؤن
 مہ چھوم تازہ یادوں

مہ چھوم تازہ یادوں مہ چھوم تازہ یادوں
 پکچن چھوم
 پکچن چھوم مہ جھورکین مشورن پیچھ
 نظر چھم مہ کشمیرکین رہبرن پیچھ
 تہ بیہ کاشترن پیچھ
 مہ دنیہ چھولہ زارہ کن کن بناؤں
 مہ چھوم تازہ یادوں
 مہ چھوم تازہ یادوں مہ چھوم تازہ یادوں

پھرن چھوم
 پھرن چھم مہ نوورخ جاعتن سماجین
 اصولن خیالن رشومن رواجین
 بدین سامراجین
 چہو دوگنیار کاست ہیشتر آزماؤں
 مہ چھوم تازہ یادوں
 مہ چھوم تازہ یادوں مہ چھوم تازہ یادوں

کړن چوم
 کړن چوم مه پيدا نو د نوي اک جهاناه
 نوي آدماه نو زرين آسمانا
 نوي نو زمانا
 نوي سونت هر داه نوي مار شرادون
 مه چوم تازه يادون
 مه چوم تازه يادون - مه چوم تازه يادون

ان چوم
 ان چوم بونبول مار کن محفلن مننر
 مه چيکن چو اليان هتته وده لمن مننر
 نيس پطه دلمن مننر
 چو اسن نه اسن هشاون مشاون
 مه چوم تازه يادون
 مه چوم تازه يادون - مه چوم تازه يادون

لیکھن چھوم
 لیکھن چھوم مہ تقدیر نو مفلس ہند
 یقین کلین عارتین بے بس ہند
 منڈن سبکین ہند
 شوکت قستاہ چھوم ہند وزہ ناؤن
 مہ چھوم تازہ یادن
 مہ چھوم تازہ یادن مہ چھوم تازہ یادن

—*—

بھرن چھوم
 بھرن چھوم مہ نوجوش پرائین تران
 کرن کیاہ مہ فرسودہ رنگین آسان
 تہ پرائین نشان
 مہ چھوم لولہ مس عالمس باگراؤن
 مہ چھوم تازہ یادن
 مہ چھوم تازہ یادن مہ چھوم تازہ یادن



پریم ناکھ پر دیتی

جنگی ترانہ نمبر (۴۲)

قدم قدم بڑھینگے ہم
محاذ پر لڑیں گے ہم
لڑیں گے ہمس لٹیروں اور حملہ آوروں کے ساتھ
لڑیں گے ظالموں کے ساتھ اور جاہلوں کے ساتھ
وطن فروش بے وفاؤں اور شاطروں کے ساتھ

قدم قدم بڑھیں گے ہم
 محاذ پر لڑیں گے ہم
 ہم اپنے دیش کے لئے جوان خوں بہائیں گے
 وطن کے ننگ و نام پر ہم گردنیں کٹائیں گے
 وطن کے گیت گائیں گے۔ وطن کو ہم بچائیں گے

قدم قدم بڑھیں گے ہم
 محاذ پر لڑیں گے ہم
 سوال اب نہیں رہا کسی کی خاص ذات کا
 یہ مسئلہ نہیں ہے ایک دو یا پان سات کا
 سوال ہے یہ قوم کی حیات کا محات کا
 قدم قدم بڑھیں گے ہم
 محاذ پر لڑیں گے ہم



مخدوم محی الدین

آزادی کا ترانہ نمبر ۱۳

یہ جنگ ہے جنگ آزادی آزادی کے پرچم کے تلے
 کشمیر کے بھٹے والوں کی
 محکوموں کی مجبوروں کی
 آزادی کے متوالوں کی
 دہشتانوں کی مزدوروں کی

یہ جنگ ہے جنگِ آزادی آزادی کے پرچم تلے

جموں کشمیر ہمارا ہے

پوربنا پچھم وکھن، اتر

ہم لداخا ہم کشمیری

ہم جموں جانبازان وطن

ہم سرخ سپاہی ظلم شکن

آہن پیکر، فولاد بدن

یہ جنگ ہے جنگِ آزادی آزادی کے پرچم تلے

وہ جنگ ہی کیا وہ امن ہی کیا

دشمن جس میں تاراج نہ ہو

وہ دنیا دنیا کیا ہوگی

جس دنیا میں سولج نہ ہو

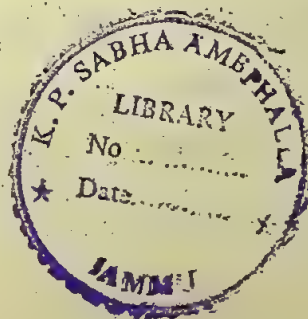
وہ آزادی آزادی کیا

مزدور کا جس میں سلج نہ ہو

یہ جنگ ہے جنگِ آزادی آزادی کے پرچم تلے

لو اس سرخ سویرا آتا ہے

آزادی کا آزادی کا
 گلزار ترانہ گاتا ہے
 آزادی کا آزادی کا
 دیکھو پرچم لہرانا ہے
 آزادی کا آزادی کا
 یہ جنگ ہے جنگ آزادی آزادی کے پرچم کے تلے





نورسدرشن

سرخ پرچم

جوانو و تھڑہ گڑھ بیدار سنبھالیں تو تے تلوار
 سرخ پرچم تھڑہ لہراوے سرخ لشکر کرن تیار
 پہاڑ مٹلویہ سنہرے پانی پھٹی چھی و پٹنچی آواز
 کران غارتگری امت تھڑہ پٹھچی دشمن خونخوار
 کران تاج چھی وطن کران پامال گلشن چون

کران دیران شہر گام کران برباد چھی گھر و بار
 پھو قتل عام سپدان کاشن ہند بے گناہ بن بند
 بنیر سرخ بنجر ہمت کرن دشمن تہہ پیر و پار
 جوانو جان بازی ماؤ جوانو جنگ جوئی باؤ
 تہہ بنیر سینہ سپر قہادت بن چھی فو لکوی سردار
 سرخ فوجو سرخ روپو سرخ خون جگر مارن
 سرخ مزدورہ سنن آواز سرخ چھی لالہ تے گلنا
 سرخ شعلہ بنت و تھڑاں طلحہ تعصب بستی
 نووی گاماہ بساؤن تے نووی شہر نووی سدا



حضرت مسیح موعود کا شیری

قومی ترانہ

دلو ہا باغوانو نو بہار گ شان پیدا کر نو
 پھولن گل گتھ کرن بیل تھئی سامان پیدا کر
 چمن ویراں رواں شبنم تہ تھتھ جامہ پریشاں گل
 گلن تہ بلبلیں اندر دوبارہ جان پیدا کر
 مہ تھو گلزار اس اندر سوئے گلن کر سوئے خرابی چھئے
 یوان سنبل چھپے پئے دے گل خنداں پیدا کر

محبت پنبہ وطنک پورہ آسن شو بہ زانس
 تہہ پیئی مان منتر نس دانکھ پھٹی ایمان پیدا کر
 کرئی کس بلبل ازاد پنجر منتر تہہ نالان چک
 تہہ پنہ نے دستہ پنبہ نین مشکس آسان پیدا کر
 چھہ باغس جانور بولان مگر آواز چھک بیون بیون
 یہندس آلہ وس یارب اثر یکسان پیدا کر
 اگر وزہ نادین بستی گلن ہنتر تر او زبرد کم
 ونبیل کر داؤ کر گنگرا یہ کر کوفان پیدا کر
 دوبارہ عانس منتر کا شرین ہندناؤ گڑھ روشن
 تہہ ملتاوت تہہ تازی بٹ مبارک خان پیدا کر
 زمینس شاعری ہند بر کر تھہ ہجورہ گل پیدا
 وون اتھ رنگین باغس بلبل نالان پیدا کر



پنجویں کتاب

آغازی

پیش از آنکه کتبش چاد بر پوشن کرد آید که چھاؤ گلزار

پانچویں مقام پر کمر شہزادہ امیر شہزادہ شہزادہ

پیشتر کرد و حصار گلزار

پوشش کرد و گسترده و گسترده
پوشش کرد و گسترده و گسترده
پوشش کرد و گسترده و گسترده
پوشش کرد و گسترده و گسترده

حال دل صبا و دل کو من چھپی ترہ در

پوشن گراو کو چھاؤ پکھزار

پنجس منز خوراک اوسنی میسر
 پھیر سبز اران دن پھل دانہ نزار
 آزاد روز تھ کم کھبون چھ بہتر
 پوشن کراؤ کر چھاؤ گلزار
 آکہ وس چائس اوس دروک اثر
 مشتاق تھ آس کھلہ جانہ وار
 آوازہ اوسنی بندگی ہند پھیر
 پوشن کراؤ کر چھاؤ گلزار
 ون کوت کالاہ روز کھ و تھ پر
 کڈ پکس دوش نیر وچھ سمار
 آزاد چشمو کر گلن کن نظر
 پوشن کراؤ کر چھاؤ گلزار
 چمنکہ رودادہ نشہ چھک بے خبر
 نو نو پوشن آئے بے شمار
 پرانہ کتھ مشہ راؤ نو نو ترانہ پر
 پوشن کراؤ کر چھاؤ گلزار
 ہجورہ مٹراؤ بندگی ہند کمر
 یتہ یور دن چھک ترہ خود مختار
 دل چھئی حاکم تہ زیو چھس نوکر
 پوشن کراؤ کر چھاؤ گلزار



میرزا غلام حسن بیگ عارف

سون کاروان

پز یوک نعره دتھ شیر پانس د گو کھلس رامہ ہونا مکان گو برکان گو
شکجن اندر نوجوانن کسان گو ستم سون دیشیت سو ظالم انسان گو

مگر کاروان سون برو نہہ بر نہہ پکان گو

یہ کینترھا مشقہ کنہہ راجس گوت افس۔ اگر کم تو تو حق ناحق چومت اوس
ہنس ویسے کنہہ جباس پوت اوس۔ کس طرحی سوئی برابرہ کران گو

مگر کاروان سون برو نہہ بر نہہ پکان گو

ہڈ رزن زمین پھٹ کر ظالم
سنگر ہلاکو تہ چنگیز سام
زیائے کنبہ میں سیت حاکم تہ عالم
سنگم گوہراں تھو رگن منتر گنگاں
مگر کار و اسون برونہ برونہ پکان گو

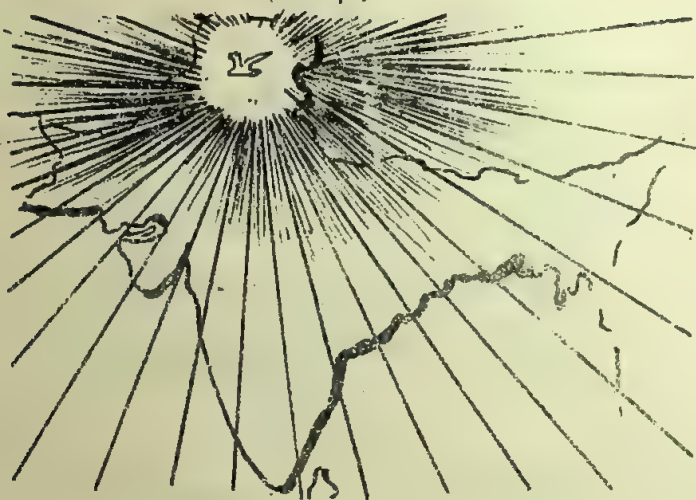
نکو ما و عظمیٰ مقدر تو دیند اردو
شرارت پائند تہ سر پایہ دانہ
سیت ظلم کر سار وی ظلم کارو
ضرب گوہراں زخمی گل پھلاں
مگر کار و اسون برونہ برونہ پکان گو

رتن سان پرہ نوڈ ایوان ظلمک
گر عم آہ وی زول دیوان ظلمک
ہش منتر بریو سازو سان ظلمک
پھٹان ظلم گوہراں گزراں گو
مگر کار و اسون برونہ برونہ پکان گو

کتھو سیت کجہ پاشہ پرائس نظامس
کتھو سیت دیوت تاجہ شامی غلامس
سری مری تھاد محتاج عامس
سزوس گنوی خواجہ سرخم کراں گو
مگر کار و اسون برونہ برونہ پکان گو

چھ کشیر اس پور جنت بناؤں
غلامی ہندوی غ لعنت بناؤں
چھ ظالم اسے موچے بندرہ ساؤں
یزوک تاف پیو باطلک شیخ کلال گو
مگر کار و اسون برونہ برونہ پکان گو

کرو پانہ تعیم آزاد قومک
کرو پانہ تقدیر آزاد قومک
وس منتر چھو تصویر آزاد قومک
کراں بہیری شیر شیراں گزراں گو
مگر



پریم ناکھ پر دیتی

چمکا دیش ہمارا

آزادی کا سُورج نکلا چمکا دیش ہمارا
 سر پر پاؤں رکھ کر بھاگا صدیوں کا اندھیارا
 چمکا دیش ہمارا

اب تک آقا کے بندے تھے جو کہتا تھا کرتے تھے
 خونِ پسینہ ساتھ بہا کر اُس کی جیبیں بھرتے تھے
 موت کا ایک ہی دن ہوتا ہے ہم تو پل پل کرتے تھے

پیٹ کی خاطر کر لیتے تھے سب کا ظلم گوارا

چمکا دیش ہمارا

سہنے سہتے ظلم و تشدد اہمیت جب ہم مار گئے
آنسو ٹپکے، نالے نکلے اور فلک سے پار گئے

ہم نے سمجھا یہ آنسو اور نالے بھی بیکار گئے

لیکن رکھوالی کی خاطر آیا شیر ہمارا

چمکا دیش ہمارا

آتے ہی وہ زور سے دھاڑا آزادی کا درس دیا

ہندو مسلم بھید مٹا کر دو قوموں کو ایک کیا

لال پھر پرا تا تھا میں لے کر دشمن کو بھی جیت لیا

اُس جھنڈے کو، خون سے ہم نے سینچا اور سنوارا

چمکا دیش ہمارا

اس آزادی کی ویدی پر کیا کیا بھینٹ چڑھائے

جیل بسائے، خون بہایا، کتنے لال گنوائے

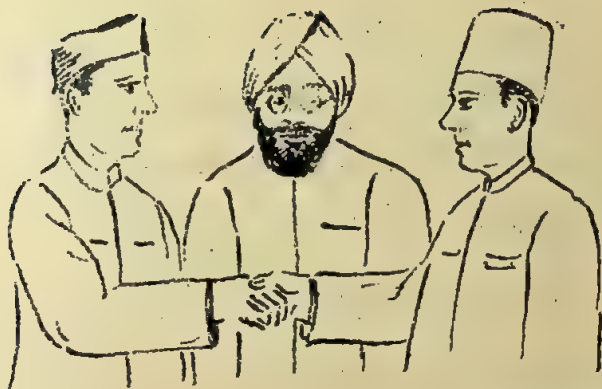
شترہ سال سے بل جُل کر جب لڑتے لڑتے آئے

تب جا کر تکمیل کو پہنچا۔ پیارا خواب ہمارا

چمکا دیش ہمارا

۱۔ شیر کشمیر سے مراد ہے :

اٹھو ہمت والو اٹھو آزادی کو عام کریں
 ملک کو آگے لے جائیں اور کچھ تعمیری کام کریں
 غربت اور افلاس مٹائیں جگہیں پیدا نام کریں
 اس آزادی کی رکھوالی ہے اب کام تمہارا
 چمکا دیش ہمارا



ہجور کا شیریں

ملہ شادک سبق

پوزِ محبت باگہ راؤ پانہ وَاَنِ
 کینہ تراؤ دادِ راؤ پانہ وَاَنِ
 خواہ خواہ دُورِ برِ مرہ راؤ پانہ وَاَنِ
 دودھ تہرہ پیہ کر راؤ پانہ وَاَنِ
 ناؤ میہ ملک چلاؤ پانہ وَاَنِ
 اہر تہاں کتھہ یادِ راؤ پانہ وَاَنِ

نیائے تراؤ دمائے تھادِ راؤ پانہ وَاَنِ
 صاف تھادِ وسیئہ مشہ راؤ فنا و
 ذاتِ بے رات کاشِ رن ہنر چھوہ گنی
 دودھ چھوہ مسلم ہنر چھوہ شکر صفا
 ہنر دین غم کھور دین اہل دین
 کوہِ پتھر زودِ فدا قدہ گوہہ دار

دل تھائی پاٹھ ملے ناؤ پانہ دان
 جہل تراوتھ گنہ راؤ پانہ دان
 پتھ نہ سہ راہ راؤ پانہ دان
 تھن کرتھ پنے پوشہ ناؤ پانہ دان
 فتنہ پنے راہ وڑہ ناؤ پانہ دان
 گنہ دن پیند مڑہ راؤ پانہ دان
 بلہ راک دیوت پیر جودان سبق
 یاد تھادو بلہ راؤ پانہ دان



بجور

گرین سندنغمہ

بھاپہ میہ نہ غم تراؤ غناؤ شادی اسہ دھچھہ یڑ کال آزادی
آزادی چھہ سٹان آبادی

اسہ دھچھہ یڑ کال آزادی
ہس اس یہ زمین کمہ ناوان واہے باڑ اسٹان نوجان
تریشہ پچے پچے کران آبادی
اسہ دھچھہ یڑ کال آزادی

هرده آس پیل پیل نیوان زرد اُ
 ظالم ته جابر بیه چک دار
 کینسه کر وچه سان بربادی
 اسه وچه یتر کال آزادی
 موکه لیو ظلمک ته نو تک دور
 وڈ دار ته چک دار گئے کمرده
 خوشخبر بوز اسه آوادی
 اسه وچه یتر کال آزادی
 وون یہ که ناو و تیر روزه پانس
 نقصان دانه نه اکس دانس
 شیر کشیر بنیو سون مادی
 اسه وچه یتر کال آزادی
 سو کهه سان زندگی گذراو و
 جهان جهان مال بیه نوراو و
 کانه ته دانه ناو نه اسهادی
 اسه وچه یتر کال آزادی
 سله اوس ترینه و نوان مجور
 جلدی گاش نیپه گشته گزده دور
 پوز وون دن و آل استادی
 اسه وچه یتر کال آزادی



نام کا شیری شیرہ ہندوستان

ملکہ زارہ سیت دنیاہ مہ چھم یکسان بناؤں
 مہ چھو ہینوندہ مسلمان بہرہ انسان بناؤں
 ہینوندہ میلہ سکھ سیت ہندو سیت مسلمان
 دون کم ہین ہین ہینول چھہ گنی ماجہ ہندوستان
 کاست مہ جندک کنتہ چھو گستان بناؤں
 مہ چھو ہینوندہ مسلمان بہرہ انسان بناؤں

شیشان بنیو مت چھو ہندوستان پاکستان

تتہ نونہ بھرت جامہ ولتھ مینڈتہ مسلمان

مسن لوکوی چھوم بازرس اڑال بناؤن

مہ چھو ہیوندتہ مسلمان بیہ یکسان بناؤن

مزدورہ سندس حلس زردار کریا ژورہ

تتہ کیا زہ کلن گیور کرتھ مانچھ نلر ویورہ

جمہور نلن ہند چھوم عالمی شان بناؤن

مہ چھو ہیوندتہ مسلمان بیہ انسان بناؤن

کوت تام زرس بوشا سرس تاج امیرن

کوت تام اسن دول زرس زاکہ غریبین

تتہ آدمن ہندوی چھوم جان بناؤن

مہ چھو ہیوندتہ مسلمان بیہ انسان بناؤن

تتہ جای کنوی اسہ دلن شوق کنی ترے

کن خوش کنوی ہوش کنی مائے کنی رائے

تتہ جای چھوم نوہ لوکوی استنان بناؤن

مہ چھو ہیوندتہ مسلمان بیہ انسان بناؤن



ترانه مزدور

فاقه پیره شونگه مینه مزدور و تراؤ غفلت گزشته شب
 ووتجه سپین استاده ظلمن چپک زده کورمت نابکار
 ووتجه غریبین سورمت چپک هوش کرسنه حال دم
 ووتجه دن کوتاه کال روز که ظلم و سختی بند نشکار
 ووتجه نظر کرکاش آؤ کھوت انقلاب آفتاب
 چون دودمت باغ پھولہ پیغام بھنجه آؤ نو بہار

و دتھرو آجن عادتین پسنره پر انہ میہ زنجیرہ تر تھہ
 نیز میسیدن اندر ڈیر تراؤ ترہ تہ بن شاہ سوار
 وون چھہ انصافک تہ پزرگ زور ملک دور گو
 پر وون دنیا گو فنا وون کر ترہ نو دنیا تیار
 چھئی ترہ نو دنیا بسا وون کر ترہ سامانک تلاش
 آتھ نووس نووس اندر سوروی چھہ چوئی کاروبار
 داؤ کر بے کار وقتن پستہ بور بیدار رو
 ختم کر چھہ سرمایہ دادی روزہ کتہ جاگیر دار
 زور تھہ محنت کر تھہ سونہ ساؤ کر تھکیم امیر
 وقت مشکل بارہ سنگہ تکھ لور ہتھ کرہ سنے زہ لار
 ہا مورو و اگر سیٹھو اتھہ و اس تھاؤ و تھو و تھو
 حق پیش حاصل کریو تراؤ و کرن وون زارہ پار
 دنیہ صبح دولت چھہ توہنری کل تھند توہنری زمین
 راج تھندی تاج تھندی باج دار گو تاج دار
 پیٹھ نہ بوزک ذات مذہب خاندان ملت تہ قوم
 چھوہ مزدورن ہند کٹوئی اکھ قوم سپدان شمار
 شتھہ دری بردہ وون یہ مجورن تہ فی گو پورہ از
 وادہ ہر دہ زرد کر چھہ گز چھہ پئے پتھر سرمایہ دار



عبد الستار عاصمی

مزدور

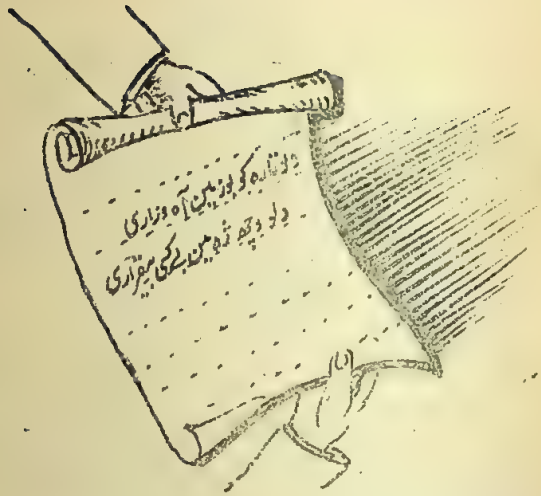
محفل ہستی چھہ آباد ما مزدور و چانہ سیت
 چانہ سیت بیہ گرسیت سنترے دا ج تے الباشیت
 چھلہ کوتاہ کال ظالم اتھ چانہ اشہ وانہ سیت
 کیا دنیا سربا یہ دول پھیرت بچان چھک میا سیت
 نیر نون ظلم و ستم میتھ بروٹھ کنتھ و عاقلن
 پھیرہ دیوہ بیہ آب حک ہو چھہ مشرن جوین کولن

تھوڑی مٹ سر پایہ دایو نادھے چھوئی ناکپوت
 چانہ زیرہ بیتن بنیو سر پایہ دول کتھ کن سپوت
 مست کوو فاقو کو رکھ کوتاہ گورکھ گنا سوڑ پوت
 دیارہ دول گو خواجہ ضییب مزدور چھی اسند اچھوت
 میبلہ نگہ ست چانہ زیرہ بیت شالہ ماریمہ زن
 شولہ مارن تیل بل کوتاہ چھ بوش درن جلن
 نیتھ ہنری سر پایہ دایو نادھ رو کتھ کرکھ
 زوڑ پوت ماکھوت شامن ہاک بتہ زاہد برکھ
 پانہ گوکھ ویراں دوہے بریکانہ نی ہند گھرہ برکھ
 تھپہ تلہ موکہ لیوکھ مازاہ لار چھئے اسنر مرکھ
 سو در و تھوڑی مٹ گنڈت چھک قہضہ چن جادانگلن
 دادلد شر باز چان امہ دادہ ماچھی زانہہ ملن
 چارہ پنہ نہی پانہ کر وچھہ کوت چھک گوڑ مٹ خراب
 کاہنہ کتھا اسنر راؤ دن کن برہ گوڑ مٹ چھک گلاب
 زانہ کیا نہہ وار سندا حال اسہ پس مس تہ جراب
 پان پانے کرژہ کوشش پیدہ کرژنی انقلاب
 انقلابکہ نعرہ بیتن شال زن ظالم ٹرن

لال نیرن عاصیا نین سور بنہ آره پلن
 یاد تھو دون بین کتھ آخر کرن تے لہج چھٹی
 وقت آو نزدیک بالکل دین کس تے تاج چھٹی
 ملائس سراپہ و اس دین تھ گن دن باج چھٹی
 دیارہ دال سندس دیوان خانس بنو گراج چھٹی
 بامزور ویتھ نہ کھوڑک گگہ راین وڑ ملن
 چانہ ہمیشہ سیت دریا و رخ رن جنگل الن

انجام فرمیت

گتھان یلہ تارکس دی تارکن ہنتر
 پیوان نہ پچھہ اچھو ناہ زن سما جیک
 تھقی پاٹھ رش گتھ پنین بکن ہنتر
 پتھر پیو تاج نخت سامراجیک
 (نادم)



مہجور کا شہیری

پیغام شہروانی

۱۔ نومبر کی درمیانی رات کو شہید شہروانی قبائلیوں کے قید میں تھے۔
 کہتے ہیں وہ رات بھر ٹپکتے رہے اور گنگتاتے رہے۔ مندرجہ ذیل شعار
 انہی جذبات کی ترجمانی کرتے ہیں۔
 (مہجور)

ولوتارہ کو بوزمین آہ وزاری
 ولو دچھ ژہ مین بے کسی بے قراری

بودند بایشن حال و احوال و نه کس

بوقیدس اندرین شنگیت چہ ساری

لوگس یوسف و درہ باین تھس منتر

مہ چیم رامہ ہون را چھ اند اند تھ و پاری

ولو شیر کشیرہ پادن فندے جان

ژہ بیکھنا و چھک میانیہ مویج تیار ی

مہ پتہ یلہ ژہ و اکھ پتہ شہرس اند

کری مین ہش کس ژہ ہمان داری

ولو دوستو وطن کے نوجوانو

بو چھس لوسہ ون بوزمین تھ زاری

ژہ گندہ شک ہول پچا دن وطن چھئی

تمنی سیت کھنہ رتھ مین جان تھاری

سمتھ آے پانترال گرد آدمی کھا و

ژہ ضنا کھ بے گناہ آنتہ رس مار ماری

وطن میون جنت جہنم بنو وکھ

وطن میون گلشن دل کرس و جاری

یہ گو بلین پیچھ کرن تیر بارال

یہ گہیہ شیشہ خانس کرن سنگباری
 ترہ نئے کے سلح آسہ بکھ مارہ ہی کس
 یمن کھیندہ نادان چھہ چان نابکاری
 ترہ یو شیر کشیر سندن حکم مانکھ
 نہ روزی غریبی نہ بے روزگاری
 ترہ کیا واد چھی شیریلہ راچھہ آسی
 نہ ماری وزیر ہی نہ پوشی ہزاری

زوق پرواز

ترہ چھہ ناخبر رات آزاد سپدت
 دِلن منتر بھر کیا زہ خت نوجوان
 تہو معصوم خونہ قطر و یہ سو بچک
 تلو اس تہ و ف دِلن کھسو آسمان
 (نارم)



پریم دھون

سُنو ہند کے رہنے والو

سُنو ہند کے رہنے والو

یہ کن بچوں کی چیخیں ہیں کس دُکھیا ماں کی آہیں ہیں
کس بیوہ دُلہن کی فریاد لئے خاموش لگائیں ہیں

یہ ہندو ہیں یہ مسلم ہیں

ہم ہندو ہیں ہم مسلم ہیں

ہم سب ہندی سب دُکھیاے

سب ایک ہی پیتل کے ماے

بند کرو یہ خون کی ہولی بند کرو
 بستی بستی موت کا ڈیرہ لگی گلی شمشان ٹا
 دھرتی بد لہا لہا ہے۔ سی دھرتی ہولہاں
 جگہ جگہ دنگوں کا ڈیرا سنگینوں کا راج
 کیدیا پاکستان بلا ہے۔ کیس بلا سو راج

تم سنو سنو، تم سنو سنو

یہ پھوٹنے کی آگ لگائی ہے ان گوری چمڑی والوں نے
 یہ کیسی آفت دھائی ہے ان گوری چمڑی والوں نے
 نت نئی چال نت نیا ڈھونگ نت نئے جال پھاتے ہیں
 ہوش میں آؤ۔

کیوں۔۔۔ اپنے پاؤں آپ کلہاڑی مار رہے ہو؟
 کیوں۔۔۔ آزادی کی بستی بازی مار رہے ہو؟

ہوش میں آؤ

ہوش میں آؤ

ہوش میں آؤ

پھر ڈنکے پر چوٹ لگاؤ

پھر جھانسی کی لکڑاڑ اٹھے

آؤ ہندو مسلم آؤ

پھر شیپو کی تلوار اٹھے

پھر جوت جلے آزادی کی
 آؤ سوئے بھاگ بگھاؤ

دو نہیں ہے منزل گر چالیس کروڑ تم قدم بڑھاؤ
 قدم بڑھاؤ — قدم بڑھاؤ — قدم بڑھاؤ

ماسٹر زندہ کول

فروع القربلا

تمبر پے ایم نہ خرم نس
 جلاؤ ہیوٹن کنٹرول نس
 تہ بروڈر تہ لوگتہ ریٹھنس

ونس ہیوٹن جگر تیاؤ
 تہ کرکھ تہ گیہ زہ تارہا



نور محمد روشن

وطن آزاد تھاولن چھوم

وطن آزاد تھاولن چھوم
 نووی کشمیر بناون چھوم
 محبت باگہ راون چھوم
 نووی کشمیر بناون چھوم
 جنگل میدان بساون چھوم
 رہن آرام تراون چھوم
 پنن دشمن بساون چھوم
 نووی کشمیر بناون چھوم

بُو پنے لولہ آما رے دوان چھس وطنکی نرے

مخاؤ جنگ سنبھان چھوم

نودی کشمیر بناؤن چھوم

غلامی بہند دہم تراوت جوانی بہند دہم تصاوت

پیش تقدیر بناؤن چھوم

نودی کشمیر بناؤن چھوم

وچھت حال وطن در مت جوانی جوش چھم مت

تفنگ تیسر چداؤن چھوم

نودی کشمیر بناؤن چھوم

کران دشمن دیسل و خوار کران پایال بنایس روار

زہر موئن سوچاؤن چھوم

نودی کشمیر بناؤن چھوم

جوان چھس نار چھس رہ چھس تو وطنکے لولہ چی تہہ چھس

جہان س تی بہ لہاؤن چھوم

نودی کشمیر بناؤن چھوم

دنان چھوئی حال دل روشن دنان پیل سرخ پوش

ایہ گلشن پانہ چھاؤن چھوم

نودی کشمیر بناؤن چھوم



عبدالاحد آزاد

غلامی

دِ لُک و لولہ راوہ راوان غلامی
 دماغش پیشِ حسن تھاوان غلامی
 کمن دل ہیشیاریں تہ بیدار مغزن
 زندے موچے بندرہ ساوان غلامی
 کراں فوتہ مختس لدر پختہ لالین
 سونس وارہ سرتل بناوان غلامی

یمن شوبہ ہے جاکھاؤں کھورن تل
 کلس پیٹھ تم کھارہ ناوان غلامی
 یمن شوبہ ہے پیالہ ہیچہ سورگہ حورا
 تم خون دل چاودہ ناوان غلامی
 غلامی چھ پنہ نیسی نہ زائن نہ داتس
 تر ناتق چھن منہ چھاوان غلامی
 ویکن چھ ملہ وقت داتان براپر
 پنہ ناو پائے مٹاوان غلامی
 چھ ادہ توپ خانن تر جنگی جوانن
 ترھری پانہ دم مارہ ناوان غلامی
 چھ اسر پھلین سنگرن کون بیت
 پنہ وقت دانت لڑاوان غلامی
 چھ زمانان یم سورہ ون دودہ غنیمت
 توئے کاشرن میشر ستاوان غلامی
 فداوس آزاد آزادی ہر سندر
 سند سوزن راودہ راوان غلامی



عبد الستار عاصمی

غربت

دلچ رائے تلکھ تھا وہ ناواں غریبی
 کمن در دلمن نیتہ باہین عزیزن
 کمن پید باشن تہ خوشرو جو انن
 کمن صاحبن نیک مردن تہ شائستین
 کمن بیوقوفن گنوی عقلہ دارن
 دود و ناس پیتھ پاٹھ کران دیوہ دارن
 غریبین توئے منده چھاواں غریبی
 تمنا دلک برادہ را داں غریبی
 ز دلمن پیٹھ دولنگ داواں غریبی
 تحصیل زور بد خو بناواں غریبی
 وختھہ نیندرہ اتھہ اراواں غریبی
 تنھائی پاٹھ زون سوسہ راواں غریبی

شرفین تہ سادان بدین خانہ مالین
 کہہ بن کال دالنج میں دیارہ دالین
 کران پڑہ پوشی چھہ دولت امیرین
 پین کر چھہ وزان پین وقت غربت
 پکان فرشتہ پیچہ دیارہ دال بولاگت
 اچھن منتر کٹر دیارہ دالین چھہ سکین
 برت پیالہ صبرک پوان پیلہ غریبین
 کہیں گنوی سجدہ داوان غریبی
 میں گن ہلچم دارہ نادان غریبی
 پین سر پین بادہ نادان غریبی
 پین نکھتہ پھیک رادہ نادان غریبی
 تشر تا پیک کی ترالہ نادان غریبی
 زہر بیکس کھیادہ نادان غریبی
 کوہن سور کر تھ ترادہ نادان غریبی

سپد وقت نزدیک تر تھوڑہ عاصی
 وچھک تخت ظالم گراوان غریبی

صلائے نو

دنان پتھ پاٹھ چھہ ابرس ڈینگ داوک
 نوان چھس ڈالہ دھک کوہ مالنی تل
 تھنی پاٹھ آئے مزورہ تھجہ گنڈ گنڈ
 تھہ تھو پرائس نظا مس - کر تھ نوکل

(نادم)



وشوانا تھ در ماہ

تعصب

جہاں ہیں آریوں کو گر خدا نے ہے کیا پیدا
 اُسی فضل و کرم کو ز نگینوں کا کر دیا شیدا
 یہودی بھی اسی سے عالم اجسام میں آئے
 اُسی الطائف سے منگولیاں تشریف پے لائے
 جہاں میں امتیاز و تفرقہ جتنا ہوا پیدا
 یہ سارا کھیل ادنیٰ سا کرشمہ ہے تعصب کا

تعصب تیار ہوتا ہے ہمیں اسباق شیطانی
 نکالے تو جو شیطان کو توپائے قریب یزدانی
 صفات نیک کہے یہ تعصب جان کا دشمن
 رواداری اشرافت اور عزت آن کا دشمن
 تعصب دشمن ملت تعصب دشمن ایمان
 تعصب دشمن انسان تعصب دشمن یزدان
 خدا سے دور لے جاتا ہے یہ ابلیس کا بیٹا
 سکھاتا ہے قریب و بکر یہ ابلیس کا بیٹا
 ہنساتا ہے یہ شیطان زادہ حق سے اہل ایمان کو
 لڑانا نام پر مذہب کے ہتے ہندو مسلمان کو
 زمیں پر عشق یزدان چھارہ تھا آسمان بن کر
 تعصب گلشن ہستی میں آیا ہے خزاں بن کر
 جہاں نور خدا ہو وال تعصب آ نہیں سکتا
 تعصب میں جو ڈوبا وہ خدا کو پا نہیں سکتا



دینا ناخته نادم

شیر و این خواب

ز دُن تِه هتِه گیمَر سَنگِ مالَن چُھو مَوَن پِیید مَت
 آسَمال خَوَنخوار اِبر ل ناره دیو هیت گِیور مَت
 کَل چِه سطر کن پِیید سِیت فو مثر جو ان کار زن
 یاسَندر زِه فی بوجر آ مَت شرد کیمت ناز زن
 ناله هِو کیمت بویه زِ میثره راس گومت آره دون
 رخی گثر کیمتن اندر آدم راس گومت چُھو پون

بیره خاھ فی ہنر چھ زن و چھ کاہہ در اثر بالنی
 کوٹ کڈت پیشرہ چھہ لاریٹر خوج کوه مالنی
 جاییہ کونہ کونہ چھ تارک ایہ گیمت ابرہ تل
 زن بوجیو ماجیو چھ ہمت دل میں تل لالہ فل
 نادا جیم ہند و دکل آلوشورین ہند بوز بوز
 واد کوہ دامن و تل بن بن چھ گوشت روز روز
 بل نہ کل کل تہر نی پیٹہ زاگ ہتھ گردا گینہ کاؤ
 رامہ ہون بن بن چھ فیران ظالمن ہنداشناؤ
 گلشن باغ تہ دایین منر گمت لاشن چھ ڈھیر
 ہرٹ شورین ٹو کین بوڑھین ہند بیہ جون ہند زوپیر
 کنبہ چھ ہمت کولہ بیٹھ کنبہ خیم اندر گمت
 اچھ درکس لچر سو پومت شاہ دتن پیٹھ پومت
 آتش ٹو پیٹھ توتہ سینس پیٹھ شورین ہنر لاش ہمت
 گاش سور پومت و چھس پیٹھ دون اچھ ہند گاش ہمت
 بونہ گوگرس بیت تھر دیتھ چھی بہت اکھ سورگر سور
 موچھ دمت زیو چھس فٹ در اثر پیٹھ چھس ٹھنہ سور
 زون لچر چھس اچھ گیمت و دھن دون چاک زن

مس پریشان چھین ملتھ چھس پاک ڈیکی خاک زن
 چھس برت اش ٹیسر باسان زن غمک تصویر ہش
 خالہ و خذلمہ صاف باسان مادر کشمیر ہش
 گل چھ موران دوش زھٹان لایان شورین کن ناد زن
 بابنس پنس ہماکس کن کران فریاد زن

اظہار حقیقت

پرترہ ہم دودہ تارہ بروہنہ اچھ تودرت اک تمبی پرین
 مرونتم کیاہ مسلمان کریم سوچھ شبر کشمیر
 مہ دیوس گزھ مزورن گریتن ہانزن جان پرچھ
 یمن محنت کشین اوس چھون گزھان ہر وقتہ زخیران
 (نادم)



بجور

قائد اعظم شیر کشمیر

کلمہ سنا بدلو و سون تقدیر
بندگی موکہ لے پہ زندگی پھینک
قائد اعظم شیر کشمیر
قائد اعظم شیر کشمیر

(۲)

شعشع مثر بستی کیم دُڑہ ناو
کیم سندر و ہودن زندا کر کشمیر
ازاد گزہ پنج و تھ کیم ماو
قائد اعظم شیر کشمیر

(۳)

پیلہ و چھ باغن سوئک واد
ہو کہ متن گلن بید باغن واد
ابھندن آلون چھو سوئی تاثیر
قائد اعظم شیر کشمیر
(۷)

بد شہن راندانی گڑھ ویران
تہ و تہ مردا عالی شان
اتھ جو اسس بنیو از تعبیر
قائد اعظم شیر کشمیر
(۸)

گئے ترہ ہتھ اکھاٹھ وری از نام
اس اس پار میو بنا و منت غلام
کم ٹرٹ غلامی ہنر زنجیر
قائد اعظم شیر کشمیر
(۹)

ون و اس کو ہی زور کنگال
کمندہ ابرہیت گئی پیاں؟
اڈرل اڈرل اڈ گئی اسیر
قائد اعظم شیر کشمیر
(۱۰)

کم دت کاشن بید ہتھیا رہ؟
بزدل کم بناؤ زور و ار؟
نئو کشمیر کم سنا کر تعمیر
قائد اعظم شیر کشمیر
(۱۱)

کم تل خودیم پتھر پیمت
منہ چھیت گت گت گت گت
بہ ہتھو کم ہنو وقتک وزیر
قائد اعظم شیر کشمیر



دیشانا تھنا دم

”گراؤ“

ژہ بھاپہ پنٹہ کیاہ وئے
 ژہ گراؤہ کہہ پے واریاہ
 ون ژہ گلہ تہ چھی سیٹھاہ
 بگر مہ بڈ چھو تعجباہ
 ژہ دیوہ نہ چھوئی یہ کہنہ پسند
 ژہ پھنی ژہ پران قید و بست
 غلامی ہند فریب و فند
 نمت یہ سر تہ گوی بلند
 ژہ دیوہ ادنی کہنہ پسند

کھٹوئی گلن تہ چاڈ تے کھٹوئی نپس تہ ناڈ تے

ہو ریوئی مول تہ بھاؤ تے
ژہ دیونہ چھوئی یہ کنہہ پسند؟

نہ دیون خراج د باج چھوئی نہ پردن سامراج چھوئی
پنن ژہ کوکہ راج چھوئی

کستہاہ ونے بوصاف صاف خطا مگر مہ تھوڑہ معاف
اگر بوزیادہ دیوٹھ ونے مدھر ونے نہ ٹیوٹھ ونے
ژہ چھہ نہ شرم چھہ نہ ننگ ژہ چھوئی نہ جوش یا مانگ

نظر نہ تھوٹ تہ دل تہ تنگ

نئی ژہ ونہ بے درنگ

اٹس تھمئی ژہ بار چھا؟ پتی ژہ سوئی بیگار چھا؟

برت ژہ اشکہ ٹار چھا؟

ژہ دیونہ چھوئی یہ کنہہ پسند

وچھن ژہ کن چھو دس جہاں زگت چھو چان درمی کران

ژہ توتہ دای دوی کران

مہ نون چھا مہ چائے چھا تہ کینہ میان مائے چھا

چھنا تہ مائے چان؟

آزادہ یوم کروٹی وطن آباد یوم کروٹی چمن !

چھنا تمس تہ مائے چان !

دوٹوئی ژہ سکھ تہ شاد یوم شلئی ژہ دوکھ تہ داو یوم

چھنا تمس تہ مائے چان !

سو پھیور پانہ جیلئی ژہ بیٹھ حقوق میلئی

چھنا تمس تہ مائے چان

کلس منڈیں این ژہ زیو ارادی دتوں جلاو

ژہ توتہ دای دوی کران

”مہ نوں چھامہ چائے چھا تہ کینہ میان مائے چھا“

نہہ تم چھ مائے چان

ژئی یو تھریں ژہ پوش یمن چھو لوٹ مار پوش

نہہ تم چھ مائے چان

یو گلیں ژڑاؤ خاک یہند عمل چھ شرمناک

نہہ تم چھ مائے چان

یو ژہ گھرہ تہ بار زوال یو ژہ شر تہ باڑ گال

نہہ تم چھ مائے چان

یمن ژہ مانگ جنون یمن نم چھو چون خون

نہہ تمن چھہ مائے چان

پموکشیر زاج چان

تہ زرا نہیہ بلائے چان

ژہ کیاہ میں کتھن سمن

ژہ چھوئی پنن پنن وئن

قصور تس تہ ہیکھ لکن

آباد یم کر دی چمن

ژہ چھوئی نہ ٹون ہیکھ وئن

آزاد یم کر دی وطن

یتوی نہہ ژہ بوز نہہ

دماہ ٹھہر نہہ روز نہہ

خبر دیں یہ کیاہ گوشت

بمس یہ کونہ زون پیوٹ

یہ کوہ مری تہ بانہال

پہاڑ، مرگ، ماون تہ بال

کھوہ پے نہ اند اندی مہ زن

مہ آسہ ہینہ یونٹھ وطن

قولہ ہینہ زن مہ وارہ پوش

کشیرہ زن کھہینہ پوش

پیہ ہینہ سونت وارنی

نشاط شاملارنی

وز ہینہ پون ناگنئی

وچھہنہ گوش باغنی

بھوہیہ کھان مہ ہیکھ تہ ڈاک

گڑہن زہینہ کھو تہ چاک

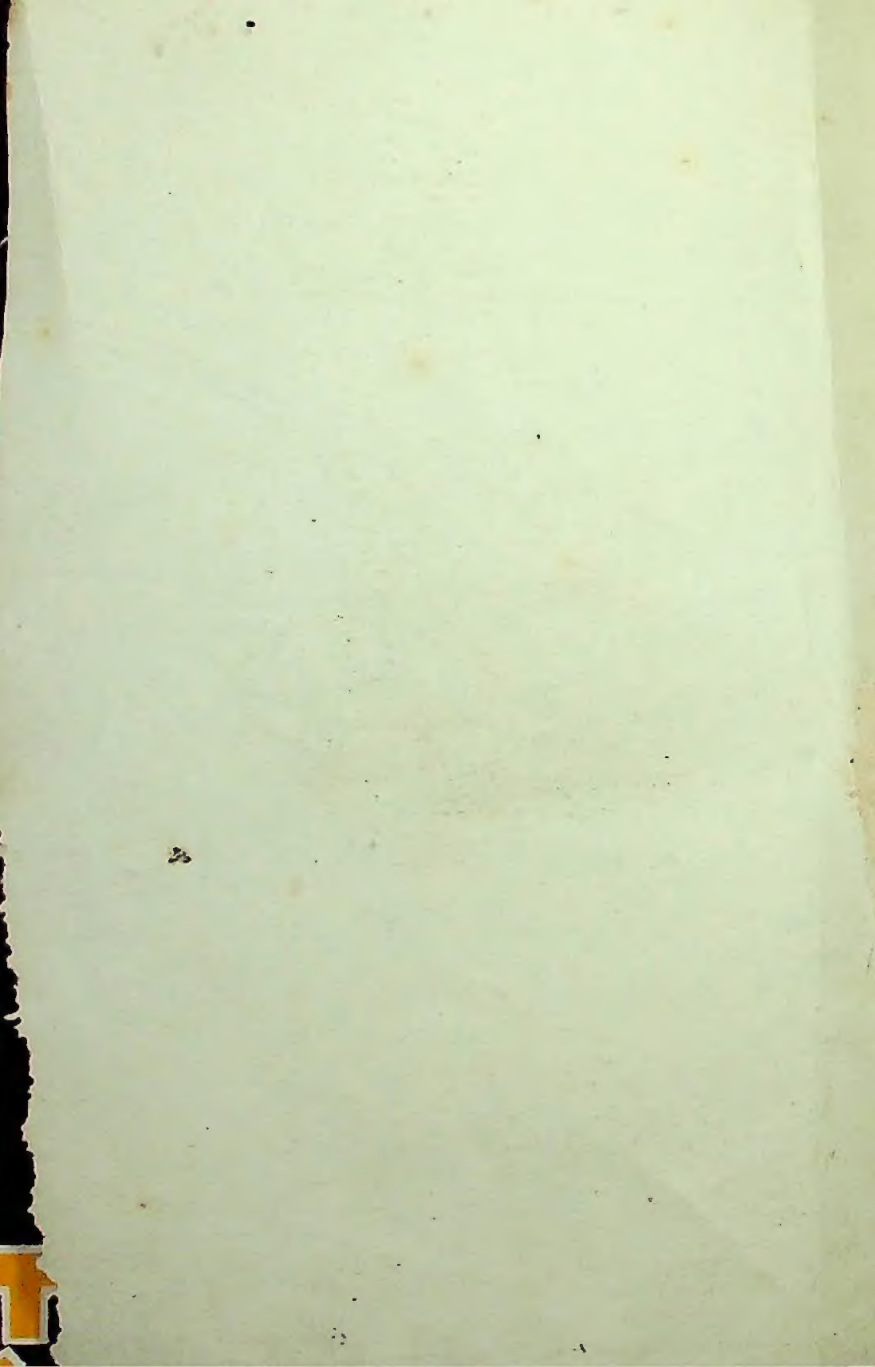
امیوک تہ کیاہ مہ اوسم

مہ تو تہ آتش روز بہیم
مہ نوں چائے واہے تہ تہلہ بلایے واہے

عروجِ ہمت

یہ گئیہ کرکھ یانِ مجلس آبی دشمن
خبر پھیرنا زَن شہر تہ گامن
سُسر لچ غونہ قطر سینی مشن
بیش باجین، بڑھن لوکین جوان
سمتہ یکجا شجاکھ گرز استا پوج
نیئے سالار قومی کاروان
ہمت ڈرنکھ سو دشمن ریش مشن
پن شیرن تہ بیہ ہندوستان

(شام لعل در بہار)



مرقبہ

پیر عبد الاحد

